□ میلا د النبی

خواجہ شمس ُ الدّین عظیمی

کا خصوصی خطاب

انسان کیا ہے ؟

... اعوذ با للہ

... بسم اللہ

...تلا وت سورۃ الفا تحہ

...ما کا ن محمد...وخاتم انبیین

...انا اللہ وملکتہ...یا یھا الذین

...دوردود شریف ابراہیم

متحرم بزرگوں،عزیزدوستوں ،جان سے زیادہ عزیز بچوں اور بچیوں ،عظیمی تمام وہ لوگ یہاں اس وقت جو تشریف فرما ہیں اور وہ لوگ جو یہاں تشریف فرما نہیں ہیں ہمیں اِس وقت بہت ہی مختصرمعروزات آپ کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں اور معزوزات میں سب سے بڑی جو بات ہے وہ یہ ہے کہ انسان مرکب ہے ۔جسم اور روح سے بغیر روح کے جسم کی کوئی حیثیت نہیں ہے ۔اور جسم بغیر روح کے کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ ہمارا تجربہ یہ ہے کہ ہم پیدا ہوتے ہیں پیدا ہو نے کے بعد بچپن گزار کر جوان ہو تے ہیں ۔جوان ہونے کے بعد جب جوانی کے تقاضے پو رے کر کے بوڑھے ہوتے ہیں اور بوڑھے ہونے کے بعد اس دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں ۔یہ ایسا مرحلہ ہے جس میں کسی کی کوئی تخصیص نہیں ہے ۔انبیا ء علیہم السلام تشریف لائے اللہ کے پیغام کو اللہ کی مخلوق تک پہنچایا اور جب انہوں نے اپنا کام پورا فر ما لیا تو وہ بھی اس دیا سے تشریف لے گئے ۔آپ کے سامنے ہے کہ جو بھی بندہ یا جو بھی مخلوق یا جو بھی شئے اس دنیا میں آتی ہے جس کو ہم پیدا ہوناکہتے ہیں۔ وہ مختلف ادوار دنیا میں گزار تی ہے ۔جس کو ہم بچپن ،لڑکپن ،جوانی اور بو ڑھاپے کے نام سے جانتے ہیں ۔یہ سا رے ادوار گزار کر وہ اس دنیا سے رخصت ہو جاتی ہے ۔ہمیں اس بات کا بھی علم نہیں ہے۔علم سے مراد مشاہدہ نہیں ہے کہ پیدا ہونے سے پہلے ہم کہاں تھے ؟اور پیدا ہونے کے بعد کیوں اور کہاں چلے جاتے ہیں ؟لیکن یہ ایک ایسی عقیدت ہے کہ اس میں کسی کے لئے بھی کوئی تخصیص نہیں ہے ۔جوان ہونا ،بوڑھا ہو نا ہراس شخص کے لئے ایک عمل ہے ۔جو اس دنیا میں پیدا ہوتا ہے اور وہ مختلف ادوار سے گزر کراس دنیا سے چلا جاتا ہے ۔مذہب ہمیں اس طرح متواجہ کرتا ہے کہ جب کوئی عالمین اس دنیا میں آتا ہے تو دراصل وہ ایک امتحان گاہ میں آتا ہے اور امتحان میں پر چہ حل کرتا ہے پر چہ اگر صحیح حل

ہوتے ہیں۔ ہماری اطلات کے مطلق،قرآن و حدیث کے مطلق ،انبیاء علیہم السلام
کے فرمان کے مطلق ،اس دنیا میں کو کچھ بھی کرتا ہے ۔مرنے کے بعد اس کے
نتائج اس کے سامنے آتے ہیں۔ اور وہ نتائج ہی اس کی زندگی ہے ۔یعنی ایک
زندگی ہماری پیدا ہونے سے پہلے ہے اور جس کو اولیاء اللہ ،بزرگان اسلام،
پیغمبران علیہم السلام علم ارواح کے نام سے متعارف کر واتے ہیں ۔پھر دوسرا
ایک دور آتا ہے ۔اس کو عالم امتحان کہتے ہیں۔ عالم دنیا کہتے ہیں ۔ اس دنیا
میں رخصت ہونے کے بعد ایک اور عالم ہے ۔جہاں امتحان میں پاس یا فیل ہو نے
کی خبر ہمیں ملتی ہے ۔سوچنے کی بات یہ ہے کہ جو کوئی بندہ یہاں پیدا ہوتا
ہے اگر لڑکپن تک روح اس کاساتھ دیتی ہے تو وہ جوان ہوتا ہے ۔جوانی تک
اگرروح اس کا ساتھ دیتی ہے تو وہ بوڑ ھا ہوتا ہے ۔اور بوڑ ھا پے میں وہ کچھ
بھی اعمال و حر کت کرتا ہے ۔ اس میں بھی براہ راست روح کا عمل داخل ہے۔
ہم کھا نا اس وقت کھا تے ہیں جب ہمارے اندر تقاضاپیدا ہوتا ہے۔بھوک لگتی ہے
۔تقاضا کب پیدا ہوتا ہے؟بھوک کب لگتی ہے ؟جب ہمارے اندر روح موجود ہوتی
ہے ۔ہمیں پیاس لگتی ہے پانی پیتے ہیں ٹھندے اور گرم میٹھے اور خارے کڑو ے
میں تمیزکرتے ہیں۔ جب ہمارے اندر روح ہوتی ہے ۔ہم لباس پہنتے ہیں گرمی
سردی کا احساس لباس پہنے کے بعد اس وقت ختم ہوتا ہے جب ہمارے اندر روح
موجو د ہوتی ہے ۔مختصر اس بات کو اس طرح بھی سمجھا جا سکتا ہے کہ
انسان کی زندگی کا دارومدار ،انسان کے سانس کا آنے جانے کا دارومدار ،انسان
کی حسیات کا دارومداررروح کے اوپر آتا ہے۔روح اگر انسان کے ساتھ موجود ہے تو
وہ آدمی عقل مند بھی ہے ،وہ آدمی بے وقوف بھی ہے ،وہ آدمی پاگل بھی
ہے ،وہ آدمی جئینیس بھی ہے ،وہ آدمی پہلوان بھی ہے ،وہ آدمی بہت اچھا
کھلاڑی بھی ہے ،لیکن اگر روح اس کے اندر سے نکل جائے یا با الفاظ اس جسم
سے روح اپنا رشتہ منقطع کرے توآدمی پھر آدمی نہ پہلوان رہتا ہے ،نہ سپاہی
رہتا ہے ،نہ فوجی رہتا ہے ،نہ کلر رہتا ہے کچھ بھی نہیں رہتا ہے۔ہمارے سامنے
اس بات کی شہادت ہے کہ ہر وہ آدمی جو پیدا ہوتا ہے وہ اس دنیا سے رخصت
ہوجاتا ہے ۔لیکن جب وہ رخصت ہو جاتا ہے اس کے اندر جو روح موجود ہے وہ
روح اس مادی جسم سے رشتہ منقتہ کر لیتی ہے تو آدمی کی حیثیت کچھ نہیں
رہتی ۔وہ آدمی کو یا اس لاش کو یا ا س مردہ جسم کو گڈھے میں دبادیتے ہیں ۔
اس کا نام قبر رکھتے ہیں ۔کچھ لوگ اس کو مذہب کے پیش نظر اس کو جلا دیتے
ہیں ،کچھ لوگ اس کو چیل کووں کو کھلا دیتے ہیں۔کسی بھی حال میں جسم
کی طرف سے اپنی کوئی مدافت نہیں ہوتی ۔ایک پہلوان ہے اس کے اندر سے
روح نکل جائے تو وہ بھی بیکار ہے ،ایک موٹا آدمی ہے اس کے اندر سے روح نکل
جائے تو وہ بھی بیکا ر ہے ،ایک دبلا سوخا وآدمی اس کے اندر سے روح نکل جائے تو
وہ بھی بیکا ر ہے ۔میں آپ حضرات سے ایک سوال کرتا ہوں ۔اگر انسان کے اندر
روح نہ ہو تو انسان کھاناکھا ئے گا ؟میں آپ سے سوال کر تا ہوں جواب دیجئے
سارے لوگ زور سے اگر انسان مردہ ہو جائے اس کے اندر روح نہ ہو وہ کھانا کھا

ئے گا ؟اگرروح نہ ہوتو وہ کُشتی لڑے گا ؟اگر روح نہ ہوتو وہ سوئے گا ؟اگر روح
نہ ہو اس کے یہاں تو بچہ پیدا ہوگا؟اگر روح انسان کے اندر نہ ہو تو اس کو
گرمی سردی لگے گی ؟اگر روح انسان کے اندر نہ ہو تو وہ کسی محکمہ کا افسر
بنے گا ؟اگر انسان کے اندر روح نہ ہو تو وہ چلے گا، پھرے گا،بات کرے گا ؟کیوں
نہیں بات کرے گا ؟کیونکہ روح نہیں ہے۔تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ انسان فی
الواقع روح کے علاوہ کچھ نہیں ہے ۔جب تک اس مادی جسم کو روح سنبھا لے
رہتی ہے ،مادی جسم حرکت کر تا رہتا ہے اور جب روح اس مادی جسم سے اپنا
رشتہ توڑ لیتی ہے۔ تو کیاہوتا ہے ؟بھئی جب روح مادی جسم سے اپنا رشتہ توڑ
لیتی ہے تو کیا ہوتا ہے ؟جب روح مادی جسم سے اپنا رشتہ توڑ لیتی ہے تو کیا
ہوتا ہے ؟ہیں زور سے بو لیں۔

مردہ ہو جاتا ہے ۔یعنی بے حسوں حرکت ہوجاتا ہے ۔ایک آدمی مر گیا ذرا بات
تلخ ہے لیکن حقائق ہمیشہ تلخ ہوتے ہیں ۔ایک آدمی مر گیا ۔اب آپ اس کو کھا
نا کھلا سکتے ہیں ؟اس کو پانی پلا سکتے ہیں ؟ اس کو چلا پھرا سکتے ہیں؟اس
کو اگر آپ برا بھلا کہے وہ آپ کو جواب دے گا ؟اس کے آپ سوئی چبوئے تو وہ
سسکاری بھرے گا ؟اب سوال یہ ہے کہ میں اور آپ ،ذید ،بقر ،عمر کیا ہیں ۔
جسم کو کوئی چیز نہیں ہو ئی ۔جسم اس وقت تک جسم ہے جب تک روح نے
اس کو سنبھا لا ہوا ہے اور روح اس کو حرکت دے رہی ہے ۔اب ایک آدمی زندہ
ہے ۔ایک آدمی مردہ ہے ۔ایک آدمی یہاں لیٹا ہوا ہے زندہ ۔ایک آدمی یہاں لیٹا
ہوا ہے مردہ تو مردہ میں اور زند ہ میں کیا فرق ہے بھئی؟کیا فرق ہے ؟جی زور
سے بولو بھئی کیا فرق ہے ؟اس کے اندر روح نہیں ہے ۔جب آدمی مر جاتا ہے تو
اس کے حلق میں پا نی ڈالے آپ پوری مشق ڈا ل دیجئے۔ اس کے حلق سے پانی
نیچے اوترے گا کیوں ؟تو پانی کس نے پیا اسی صورت سے میں کھا نا کھاتا ہوں اب
میں مر گیا ۔آپ بہترین کھا نا میرے منہ میں ڈال دیں ایک چاول میرے حلق سے
نیچے نہیں اوترتاکیوں ؟روح نہیں ہے ۔ایک آدمی اسکول جاتا ہے اب وہاں سے
اس کی روح قبض ہو جا تی ہے ۔کیا وہ آدمی پڑ سکتا ہے ؟یا اساتذہ کرام
تشریف فرمائیں اس کو پڑ ھا سکتے ہیں کو ئی لفظ تو آپ کا جواب ہوگا نہیں ۔
تو اب میرا سوال تمام حضرات خواتین سے ہے ۔بچوں سے ہے ۔بڑوں سے ہے ۔
کہ ہم جو حرکت کر تے ہیں ۔اس جسم کے ساتھ دراصل کون حرکت کرتا ہے ؟
جی روح حرکت کرتی ہے اس لئے کہ روح جسم کے اندر موجود نہیں ہو گی یا
جسم کے ساتھ موجود نہیں ہو گی تو اس جسم میں نہ حرکت ہو گی ،نہ بھوک
لگے گی ، نہ پیاس لگے گی ،نہ تکلیف کا احساس ہو گا ۔تو اب آپ یہ بتا ئیے کہ
آپ ،میں ،ذید ، بقر عمل پھر واقعہ ہم کیا ہیں ؟کیا ہیں ؟اور جسم کا کیا ہوا
بھئی ؟اگر ہم سب روح ہیں تو جسم بھی ہمارا ہے ۔اس کی کیا حیثیت ہو گی ؟
ہیں چلئے یہ تو بہت اچھی بات کہہ دی کہ روح کا لباس ہیں۔اب لبا س کی
حیثیت سے اس مسئلہ کو میں بہت مختصر بات کروں گا ۔انشا اللہ آپ گھبرائیں
نہیں ۔اگر انسان اس بات کا تجزیہ کرے کہ میری پیدا ئش ،میرا بچپن ،میری

جوانی ،میرا بوڑھا پا کب ہے ؟ کب ہے ؟جب جسم کے اندر یا جسم کے ساتھ روح
موجود ہے تو میرے عزیز دوستوں ہم سب پھر کیا ہوئے ؟جی سب بو لیں بھئی
زور سے روح ۔

تو روح کے علاوہ ہم کچھ نہیں ہیں یہی کہہ رہے ہیں نہ آپ اب جب تک ہمارے
اندر روح نہیں ہو گی ہم کھا نا نہیں کھا سکتے ،روح نہیں ہو گی ہم پا نی
نہیں پی سکتے ،روح نہیں ہو گی تو ہم شادی نہیں کرسکتے ،روح نہیں ہو گی
تو ہمارے بچے نہیں ہو سکتے ،روح نہیں ہو گی تو ہم سو نہیں سکتے ،روح نہیں
ہو گی تو ہم کو ئی کارو بار نہیں کر سکتے ،روح نہیں ہو گی ہم یو نیو
ورسٹیاں،کالج ،اسکول نہیں بنا سکتے ،تو اس مسئلے کو ہم اس طرح حل کریں
گے کہ پھر واقعہ ہم کیا ہیں ؟اور یہ ساری مخلوق زمین پر چہرے مخلوق کیا
ہے ؟کیا ہے چہرے مخلوق ؟روح کے علاوہ کچھ نہیں ہے ۔تو جب یہ تسلیم کر لیا
تسلیم کر نا ہماری مجبوری ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے کچھ ایسا نظام بنایا ہے
کہ اللہ تعالیٰ نے جسم کے اندر روح ڈال دی جب تک روح رہتی ہے جسم حرکت
کرتا رہتا ہے اور روح جب اس جسم سے رشتہ توڑ لیتی ہے تو جسم جی ہاں کیا
ہوتا ہے؟زور سے بو لیں

Dade body

ہو جا تا ہے ۔اب آپ نے خود ہی اس کا فا صلہ کرنا ہے تو ہم سب کیا ہیں ؟
ہم سب جو ہیں وہ کیا ہیں ؟ہماری اصل کیا ہے ؟تو کیا ہمیں اپنی اصل سے
واقف ہو نے کے لئے راستے تلاش نہیں کرنے چاہئے؟جن راستوں پر چل کر ہم
اپنی اصل سے واقف ہو جائیں ۔کیوں بھئی چا ہئے یا نہیں ؟زور سے بو لیں آپ تو
اسے ہو گئے جسے پتا نہیں یہ مرنے جینے کی با تیں ہیں مرتا ورتا کو ئی نہیں ہے
وہ تو اللہ جتنی زندگی لکھ دی وتنا ہی جینا ہے ۔مرنے سے ڈرنا نہیں چا ہئے ۔
ایک حقیقت یہ ہے کہ وہ تو جیسے آپ کو یہاں سے جانا ہے لا ہوراسی وہاں بھی
جانا ہے ۔تو میں عرض یہ کر رہا تھا کہ ہماری زندگی کس بنیاد پر یا کن
ستونوں پر کھڑی ہے ۔وہ کون سی کیا چیز ہے ؟روح کے علاوہ کچھ نہیں ہے ۔تو
کیا یہ انصاف کی بات ہے ؟کہ ہم اپنی اصل سے واقف ہو نے کے لئے جدو جہد نہ
کریں ۔ہم اپنی اصل سے واقف ہو نے کے لئے اسے لوگ تلاش کریں جو لوگ ان
حقائق سے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی تو فیق کے ساتھ واقف ہیں ۔کیوں بھئی کرنا
چاہئے ؟لیکن آپ ہاتھ اٹھا ئیں جن جن لوگوں نے کو شش کی ہے اب دیکھئے
ایک ،دو ،تین ، چار ،پانچ،چھ ہاتھ ہیں ۔اور میرے خیال میں یہاں دس ہزارآدمی
سے زیادہ بیٹھے ہو ئے ہونگے ۔

جب ہمیں اس دنیا میں نہیں رہنا تو اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطا بق ،رسول
اللہ ﷺ کے ارشاد اعلیٰ کے مطا بق ہم جو کچھ یہاں کر تے ہیں۔ اس کا ہمیں
حساب بھی دینا ہے ۔حساب میں اگر ہم فیل ہوگئے تو سزا بھی بھو کتنی ہے اور
حساب اگر صیحح ہو گیا تو اللہ تعالیٰ ہمیں جزا بھی عطا فر مائیں گے ۔لیکن

بات یہ ہے کہ جب ہم اس زندگی سے واقف ہی نہیں ہیں ۔جو زندگی اس دنیا
کے بعد کی زندگی ہے۔تو پھر ہمارے لئے کیا دین ودنیا کو نقصان نہیں ہے ؟...
خسر الدنیا ولآخراۃ ذالک ھواالخسران المبین......دین کا بھی گھٹا ہے ،دنیا بھی
گھٹا ہے ،کھولا گھٹا ہے ہمیں زیادہ آپ حضرات کے ذہنوں اور دماغوں پر بو جھ
نہیں ڈالنا چاہتا میں صرف اتنی بات آپ سے کہنا چا ہتا ہوں ،ذہن نشین کرنا چا
ہتا ہوں ،آپ کے تفکر میں یہ بات ڈالنا چا ہتا ہوں کہ یہ مادی جسم، یہ مادی
جسم لباس ہے ۔روح کا لباس ہے ۔روح نے اپنے آپ کو ظاہر کرنے کے لئے اللہ
تعالیٰ کے قانون کے مطابق ایک جسم بنایا اور اس جسم کی تمام حرکات وسکنات
،تمام تقاضے رو ح نے اپنے پاس محفوظ رکھے ہیں ۔دیکھئے آدمی مر گیا ۔اسے
بھوک لگتی ہے ، پیاس لگتی ہے ،چوٹ لگتی ہے ،شادی بیاہ ہوتا ہے کسی مردے
آدمی کا ،بچے ہو تے ہیں،کاروبار کرتا ہے ،جی مرا ہوا آدمی کیا کر تا ہے ؟جی مرا
ہوا آدمی کچھ نہیں کر تا ہے بیکار ہو جاتا ہے۔ اس کا ایک ہی مسلاف ہے ۔
اسے قبر میں دبا دو مانو مٹی ڈال دو ،اسکو جلا دو ، ویسے ہندو لوگ جلا دیتے ہیں
،اس کو جا نوروں کو کھلا دو ،یا کوئی بھی شکل اختیار کرو،لیکن جسم کی طرف
سے اپنی کوئی مدافت نہیں ہوتی ۔یا ہوتی ہے ؟کیوں بھئی تو پھر اصل کیا چیز
ہوئی ؟جب جسم کی منفیقت ہی نہیں ہے تو اصل تو وہ چیز ہوئی نہ جس کی
وجہ سے جسم حرکت کر رہا ہے ،جس کی وجہ گرمی لگ رہی ہے ،جس کی
وجہ سے سردی لگ رہی ہے ،جس کی وجہ سے غصہ آرہا ہے ،جس کی وجہ سے
محبت ہے ، جس کی وجہ سے نفرت ہے ،جس کی وجہ سے حسد،تما ہے ،جس
کی وجہ سے لالچ ہے ،جس کی وجہ سے خلوص ہے ،ایثار ہے ،شو ق ہے ،جستجو
ہے ،ایمان ہے ،محبت ہے ،یہ سب کب ہے؟کب ہے یہ سب ؟ جب جسم کے اندر
روح ہے اور جب روح نے جسم سے اپنا راستہ توڑا تو اب اس جسم کی کیا حیثیت
ہے ۔نہ یہ جسم ہلتا ہے ،نہ یہ جسم کھا تا ہے ،نہ یہ جسم پیتا ہے ،نہ اس جسم
کی کوئی شادی کرتا ہے ،نہ اس جسم کے بچے ہوتے ہیں ،نہ یہ جسم کاروبار کر
تا ہے ،نہ یہ جسم پرو فیسربنتا ہے ،نہ یہ جسم استاد بنتا ہے ،نہ یہ جسم شاگرد
بنتا ہے ،نہ یہ مزدور بنتا ہے ،نہ یہ حاجر بنتا ہے ،نہ یہ تا جر ہے ،یہ بنتا ہے تو بتا
ئیے کچھ؟ آپ کی زندگی کا دارومدار ،آپ کی زندگی کی حرکات و سکنات ،آپ
کی زندگی کے تقاضے ،آپ کی زندگی میں محبت ،اخلاص ،پیار حسد یہ کب ہے ؟
یہ کب ہے ؟زور سے بو لیں۔ جب آپ کے جسم کے اندر ہے اور جب روح جسم سے
نکل جاتی ہے ۔جب روح جسم سے اپنا راستہ منقتہ کر لیتی ہے تو اب اس جسم
، کا مسرف کیا ہے ؟کیا ہے ؟اس جسم کا مسرف کیوں بھئی بتائیے

بھئی ہندو لوگوں کے یہاں یہ مسرف ہے کہ وہ جلا دیتے ہیں ،مسلمانوں میں
عیسائیوں میں یہودیوں میں یہ مسرف ہے کہ وہ گڈھے میں ڈال دیتے ہیں اور قبر
بنا دیتے ہیں ۔پارسی لوگ یہ کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک کنواں بنا رکھا ہے۔ اس
کنواں کے جال پر ڈال دیتے ہیں، اس جال پر دس یا بارہ یا اس سے زیادہ دہی کے
وہ کیا کہتے ہیں ۔کنڈا دہی کے کنڈے ڈال دیتے ہیں وہ آکر کوئے یا فقیر کھا جا تے

ہیں ۔آپ یہ بتا ئیں کہ مرنے کے بعد یعنی جسم جسم سے اپنا رشتہ منقطع کر لے
اس وقت جسم کی کیا حیثیت ہے ۔کیا کیفیت ہے ۔کیااس کا مسرف ہے ؟بتائیے
کوئی مسرف نہیں ہے۔ اگر ایک آدمی وہ مر گیا وہ اس کو آپ قبر میں نہیں
ڈالیں ۔اسے پڑا رہنے دیں کیا ہوگا بھئی گل جائے گا ،سڑ جائے گا ،بد بو آئے گی ۔
تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ انسانی جسم کے احترام کے لئے اس کی قبر بنائی
جاتی ہے تاکہ وہ سا ڑاناور بد بو باہر نہ نکلے ۔انسانی جسم کے احترام کے لئے
کچھ لوگ اسے جلا دیتے ہیں ،کچھ لوگ چیل کوئوں کو کھلا دیتے ہیں ۔ایک بات یہ
بتا ئیے آپ نے میں نے میں مر گیا اور میری قبربن گئی قبر میں مجھے آپ نے اتار
دیا ۔ مانو مٹی میرے اوپر ڈال دیایک مہینے بعد قبر کھولیں یا دو مہینوں بعد
کھولیں وہاں آپ کو کیا ملے گا ؟کیا ملے گا ؟بھئی یہاں ڈاکٹر لوگ بھی بیٹھے ہوئے
ہیں۔ کیا ملے گا ؟ زور سے بولومیں بوڑھا آدمی ہوں ۔اس لئے کم سنتا
ہوں ،ہڈیاں ملے گی چلئے اچھی بات ہے اور چھ مہینے بعد کھود کر دیکھئے گئے تو
قبر کو کیا ملے گا ؟مٹی ملے گی تو اب یہ مٹی بنی تو میرا سوال یہ ہوا ہے کہ
آپ جسم جو ہے میرایہ جسم ہے اس کی حیثیت کیا ہو ئی ۔مٹی ہوئی اس کا
مطلب یہ ہوا کہ میں مٹی کا ایک کھلونا بنتا ہوں اور مٹی کا کھلونا آدمی کی
شکل کا ہوتا ہے ۔اس کے ہاتھ بھی ہیںدو،اس کے پیر بھی ہیں، اس کا سینہ بھی
ہے ،اس کی کمر بھی ہے، اس کا سر بھی ہے ،اس کی آنکھ بھی ہے ،ناک بھی ہے
گردن بھی ہے ۔ایسی تصویر بن سکتی ہے نہیں۔جی بن سکتی ہے ۔یعنی ایک
آدمی کی تصویر تو بنا سکتے ہیں نہ اب اس کے اندر میں نے چا بی ڈال دی ۔چابی
میں اس کے اندر بھر دیتا ہوںکیا ہوگاٰاس میں کیا ہوگا ؟جی چلے گا ،آواز بھی نکا
لے گا وہ چابی میں نکال لیتا ہوں۔اب کیا ہوگا ؟جی اس کی حیثیت ایک ...

Dade bod

کے علاوہ کچھ نہیں ہے ۔یہی ہوا نہ تو انسان کی مثال کے طور پر ہم یہ کہہ
سکتے ہیں کہ جب تک روح ہے یعنی چابی ہے کھلونے میں جس کا نام آدمی
ہے ،آدمی میں حرکت ہے آدمی چل رہا ہے، آدمی رو رہا ہے، آدمی غصہ کرتا ہے
،آدمی محبت کر رہا ہے، نفرت کر رہا ہے ،کاروبار کر رہا ہے، ثقافت کر
رہا،بخرکر رہاہے ، اور جب وہ چا بی نکل گئی تو اس کے اندر سے اب کیا ہوگا ؟
کیا ہو گا ؟ایک آدمی کا کھلونا ہے پو را س کے اندر سے چابی نکال لی آپ نے اب
کیا ہوگا؟بیکا رہو جائے گا گر جائے گا ۔ایک انسان ہے ،ایک آدمی ہے اس کے اندر
روح ہے ۔اس کا نام مثال کے طور پر چابی رکھتا ہوں اس روح کو نکال لیا جائے
اب کیا ہوگا اس کھلونے میں اور اس آدمی میں کیا فرق ہے ؟ہے نہ کوئی فرق
نہیں ہوا ۔تو میرا آپ حضرات سے سوال یہ ہے کہ میں آپ ،ذید ،بقر ،امر جتنی
بھی یہاں مخلو ق ہیں ۔اللہ کی و ہ چل رہی ہے،پھر رہی ہیں ،غصہ بھی کر
رہی ہے، محبت بھی کر رہی ہے ،ایثار بھی کر رہی ہے ،ثقافت بھی کر رہی ہے،
وہ کب کر رہی ہے ؟آدمی ثقافت کر تا ہے؟ جی جب اس کے اندر روح ہو گی۔

آدمی با خیر کب ہو تا ہے؟ یعنی زندگی کی کوئی بھی حرکت پیدا ئش سے لیکر مرنے تک کوئی بھی حرکت اس وقت ہے جب آدمی کے اندر روح ہے ۔تو اب مسئلہ یہ ہوا بھائی میرے کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو خوش رکھے اور مجھے بھی آپ کو سمجھنے کی تو فیق عطا فرمائیں اور فی الواقع ہم سب لوگ یہا ں بیٹھے ہو ئے ہیں وہ کیا ہے ؟ایک ہی نسخہ آپ فرمائیں گے وہ روح ہے ۔میں مستقیل جیسے میں پوچھتا ہوں ہماری اصل کیا ہے ؟روح ہے تو کیا آدمی کو اپنی اصل سے واقف نہیں ہونا چا ہئے ؟یہی رو حانیت ہے ۔اگر اب انسان اس دنیا میں اپنی روح سے واقفیت حاصل کر لیتا ہے تو وہ انسان ہے اور اگر انسان اس دنیا میں اپنی روح سے واقفیت حاصل نہیں کر تا تو وہ آدمی نہیں ہے ۔آدمی اور انسان میں یہ فرق ہے ...لقد خلقنا انسان فی احسن تقویم...اتنا ہی بس میں نے عرض کرنا تھا اور آپ سے نہایت محبت کے ساتھ ،ادب کے ساتھ ، احترام کے ساتھ، درخواست کہ آپ آپنے جسم کی حرکت دینے والی شئے کا موازنہ کر یں گے اور موازنہ کرنے کے بعد اپنا محاصبہ کریں گے کہ ہم اس جسم کو ہی سب کچھ سمجھتے ہیں؟ یا اس جسم کو چلانے والی شئے روح کوبھی سمجھنا ہماری ذم داری ہے ۔کیا ہماری ذمہ داری ہے ؟زور سے بو لیں ۔اللہ تعالیٰ ہمیں تو فیق عطا فر مائے مجھے اور آپکواپنی اصل کو سمجھنے کی حمت ،تو فیق،جذبہ زوق، شوق عطا فر مائے۔ تو ہمارے لئے رہ نجات ہے اور اگر ہم نے اس دنیا میں رہتے ہوئے اپنی اصل یعنی روح کو نہیں سمجھاتو پھر بھی میرا آپ کا سب کا اللہ محا فظ ہے۔ میری آپ حضرات سے مودبانہ درخواست ہے کہ آپ اس جسم کی جو خواہشات ہیں،اس جسم کی جو جذبات ہیں ،اس جسم کے جو تحرکات ہیں ۔ان کے بارے میں یہ خیال کریں، تلاش کریں کہ خیال کہاں سے آرہا ہے؟ اور جب میرا باپ ،دادا، نانامرجاتا ہے تو اسکو خیال کیوں نہیں آتے ؟وہ اٹھ کے کیوں نہیں بیٹھتا ؟وہ کیوں نہیں کہتا کہ مجھے قبر میں کیوں ڈالکر جا رہے ہو؟ جب اس کو نہلانے کے لئے لیٹاتے ہیں تو وہ کیوں نہیں کہتا کہ تم لوگوں کو شرم نہیں آتی مجھے اسے بے آبررو کر کے نہلا رہے ہو؟ کیوں نہیں کہتا ؟وہ محروم ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حا ظر و ناظر ہو اور مجھے اور آپ کو تو فیق عطا فر مائے کہ ہم اپنی اصل یعنی روح کو سمجھنے کی، تلاش کر نے کی کوشش کریں اور اس تلاش او کوشش کو سمراآپ کو اگر کہیں ملے گا تو وہ قرآن پا ک سے ملے گا۔ قرآن پاک میں وقت کم ہے ورنہ میں بیان کرتا قرآن پاک میں مکمل تفصیل ہے اس بات کی کہ روح کیا ہے ؟اللہ تعالیٰ مجھ اور آپ کو تو فیق عطا فر مائے آپ سب حضرات کا شکریہ ۔اختتام